

فارسی صرف و نحو کا جامع آسان رسالہ

تسہیک المبتدی

مؤلف

حضرت مولانا خیر محمد رحمہ اللہ علیہ

مکتبہ الرشیدی

کراچی - پاکستان

فارسی صرف و نحو کا جامع آسان رسالہ

تَسْهِيكُ الْمَبْتَدِي

مؤلف

حضرت مولانا خیر محمد رحمہ اللہ علیہ



شعبہ نشر و اشاعت
پورہ وی گوٹھی پیر پٹنل ٹرسٹ (مہترہ)
کراچی، پاکستان

کتاب کا نام	: تَنْبِيْهِلِ الْمُنْتَدِيَّةِ
مؤلف	: حضرت مولانا خیر محمد رشتی علیہ
تعداد صفحات	: ۵۶
قیمت برائے قارئین	: =/۲۲ روپے
سن اشاعت	: ۱۴۲۸ھ/۲۰۰۷ء
اشاعت جدید	: ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء
ناشر	: مکتبۃ البشری

چودھری محمد علی چیرٹھیل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوور سیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-7740738، +92-21-34541739

فیکس نمبر : +92-21-4023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشری، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ پاکستان +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ 7223210، 7124656-92-42

بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ 5557926، 5773341-92-51

دارالاحلاص، نزد قصبہ خوانی بازار، پشاور۔ پاکستان +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	مقدمہ	۴	۲۱	صرف کبیر (مصدر متعری، آوردن، لانا)	۲۴
۲	باب اول در صرف	۵	۲۲	باب دوم (نحو)	۴۱
۳	کلمے کے اقسام	۶	۲۳	مفرد و مرکب	۴۱
۴	صیغوں کی علامتیں	۷	۲۴	مرکب کے اقسام	۴۲
۵	تعریفات افعال	۸	۲۵	مرکب غیر مفید کے اقسام	۴۲
۶	قسم اول فعل ماضی	۸	۲۶	جملے کے اقسام	۴۳
۷	قسم دوم فعل مضارع	۱۳	۲۷	جملہ	۴۴
۸	قسم سوم فعل حال	۱۴	۲۸	اسمائے اشارہ	۴۵
۹	قسم چہارم فعل مستقبل	۱۴	۲۹	اسم موصول	۴۵
۱۰	قسم پنجم فعل امر	۱۵	۳۰	منادئی	۴۶
۱۱	قسم ششم فعل نہی	۱۶	۳۱	فاعل و مفعول مالم یسم فاعله و مفعول بہ	۴۶
۱۲	بیان اسم فاعل	۱۷	۳۲	لازم و متعذری	۴۷
۱۳	فعل مجہول بنانے کا قاعدہ	۱۸	۳۳	شرط و جزا	۴۷
۱۴	بیان اسم مفعول	۱۹	۳۴	ظرف یا مفعول فیہ	۴۷
۱۵	بیان حاصل مصدر	۱۹	۳۵	سکنتی	۴۸
۱۶	قواعد حاصل مصدر	۱۹	۳۶	گیارہ سے انہیں تک	۴۸
۱۷	قواعد اسم فاعل سماعی	۲۰	۳۷	عطف و معطوف علیہ و معطوف	۴۸
۱۸	قواعد اسم مفعول سماعی	۲۰	۳۸	حروف معانی	۴۹
۱۹	ثبوت و منقہ	۲۲	۳۹	حروف مفردہ	۵۰
۲۰	صرف کبیر (مضمر لازم، آمدن، آنا)	۲۳	۴۰	حروف مرکبہ	۵۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمتہ

بعد الحمد والصلوة، فارسی زبان اور کتابوں سے واقفیت کے لئے ابتدائی درجے میں فارسی صرف و نحو کا جاننا اشد ضروری ہے۔ اسی لیے فارسی کی تعلیم گا ہوں میں کہیں صفوۃ المصادر (آمدنامہ)، کہیں تیسیر المبتدی، کہیں رسالہ نادرہ پڑھانے کا دستور ہے، مگر ان تینوں میں پوری جامعیت کی شان نہیں، کیونکہ تیسیر المبتدی قدیم میں گردائیں یک جا نہیں، اور صفوۃ المصادر میں فعلوں کے بنانے کے قاعدے مذکور نہیں، اور رسالہ نادرہ میں مصادر درج نہیں، نیز ان دونوں میں حصہ نحو مذکور نہیں۔

اس لئے طلبہ کی ضرورت اور آسانی کا لحاظ کر کے یہ رسالہ جامعہ موسوم بہ ”تسهیل المبتدی“ ہر سہ رسائل مذکورہ بالا سے انتخاب کر کے تیار کیا گیا۔ اگر صیغوں اور گردانوں کی بکثرت مشتق سے پڑھایا، تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت مفید ثابت ہوگا۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

(حضرت مولانا) خیر محمد (رضی اللہ عنہ)

(بانی) مدرسہ خیر المدارس، ملتان شہر۔ ۱۳ شوال ۱۳۷۵ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بابِ اوّل در صرف

فارسی

(اصطلاحات)

حرکت: پیش اور زبر اور زیر کو کہتے ہیں۔

متحرک: جس حرف پر حرکت ہو۔

ضمّہ: پیش، اس کی علامت ُ ہے۔

فتحہ: زبر، اس کی علامت َ ہے۔ یہ علامت حرف کے اوپر ہوتی ہے۔

کسرہ: زیر، اس کی علامت ِ ہے۔ لیکن یہ علامت حرف کے نیچے ہوتی ہے۔

مضموم: جس حرف پر پیش ہو۔

منفّوح: جس حرف پر زبر ہو۔

مکسور: جس حرف کے نیچے زیر ہو۔

واو معروف: وہ ”واو“ جس سے پہلے ضمّہ ہو اور خوب ظاہر کر کے پڑھا جائے۔

جیسے: واو ”وُر“ کا۔

واو مجہول: وہ ”واو“ جس سے پہلے ضمّہ ہو، اور ظاہر کر کے نہ پڑھا جائے۔ جیسے: واو

”کور“ کا۔

یائے معروف: وہ ”یاء“ جس سے پہلے کسرہ ہو، اور خوب ظاہر کر کے پڑھی جاوے۔

جیسے: ”یاء“ نبی کی۔

یائے مجہول: وہ ”یاء“ جس سے پہلے کسرہ ہو، اور خوب ظاہر کر کے نہ پڑھی جاوے۔
جیسے: ”یاء“ بڑے کی۔

کلمے کے اقسام

کلمہ: معنی دار لفظ کو کہتے ہیں۔

کلمہ: تین طرح ہے۔ اسم، فعل، حرف۔

اسم: وہ ہے کہ جس کے معنی میں زمانہ نہ پایا جائے، اور اس کے معنی سمجھ میں آسکیں۔
جیسے: زید۔

فعل: وہ ہے کہ جس کے معنی میں زمانہ پایا جائے، اور اس کے معنی سمجھ میں آسکیں۔
جیسے: آیا۔

حرف: وہ ہے کہ بغیر اور کلمے کے ملائے اس کے معنی سمجھ میں نہ آسکیں۔ جیسے: میں۔

زمانہ: تین ہیں۔ ماضی، حال، مستقبل

ماضی: زمانہ گزرا ہوا۔ حال: زمانہ موجود۔ مستقبل: زمانہ آنے والا۔

واحد: ایک۔ جمع: ایک سے زیادہ۔

غائب: جو موجود نہ ہو۔ حاضر: جو سامنے موجود ہو۔

متکلم: خود بولنے والا۔ صیغہ: لفظ کو بولتے ہیں۔

(۱) مصدر سب فعلوں کی جڑ ہے۔ مصدر وہ ہے کہ جس سے کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔

مصدر کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں لفظ ”دن“ یا ”تن“ ہوتا ہے۔ جیسے: آمدن یا سوختن۔
مصدر سے چھ فعل نکلتے ہیں۔

ماضی، مضارع، حال، مستقبل، امر، نہی۔

(۲) ماضی کی چھ قسمیں ہیں: ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی ناتمام، ماضی احتمالی، ماضی تمنائی۔

(۳) ہر فعل سے چھ صیغے نکلتے ہیں: واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔

- (۱) واحد غائب: وہ ہے جو ایک ہو اور غائب ہو۔ جیسے: آمد، آیا وہ شخص۔
- (۲) جمع غائب: وہ ہے جو کئی ہوں اور غائب ہوں۔ جیسے: آمدند، آئے وہ کئی شخص۔
- (۳) واحد حاضر: وہ ہے جو ایک ہو اور حاضر ہو۔ جیسے: آمدی، آیا تو ایک شخص۔
- (۴) جمع حاضر: وہ ہے جو کئی ہوں اور حاضر ہوں۔ جیسے: آمدید، آئے تم کئی شخص۔
- (۵) واحد متکلم: وہ ہے جو بات کہنے والا خود اپنا کام بیان کرے۔ جیسے: آمد، آیا میں ایک شخص۔
- (۶) جمع متکلم: وہ ہے جو بات کہنے والے کے ساتھ کام میں اور بھی شریک ہوں۔ جیسے: آمدیم، آئے ہم کئی شخص۔

صیغوں کی علامتیں

(۱) واحد غائب کی علامت یہ ہے کہ جس میں کوئی علامت مذکورہ ذیل علامات میں سے نہ ہو۔ جیسے: آمد۔

(۲) جمع غائب کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف ”نون“ اور ”دال“ ہو۔ جیسے: آمدند۔

(۳) واحد حاضر کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں ”یائے معروف“ ہو، اور یائے معروف اس ”یاء“ کو کہتے ہیں جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر کر کے پڑھی جائے۔ جیسے: آمدی۔

- (۴) جمع حاضر کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف ”یائے مجہول“ اور ”دال“ ہو۔ یائے مجہول وہ ”یاء“ ہے جس سے پہلے زیر ہو اور ظاہر کر کے نہ پڑھی جائے۔ جیسے: آمدید۔
- (۵) واحد متکلم کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف ”میم“ ہو۔ جیسے: آدم۔
- (۶) جمع متکلم کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف ”یائے مجہول“ اور ”میم“ ہو۔ جیسے: آدمیم۔

تعریفات افعال

قسم اول فعل ماضی

- (۱) ماضی مطلق: وہ ہے جس میں زمانہ گزرا ہوا پایا جاوے اور یہ نہ معلوم ہو کہ زمانہ تھوڑا گزرا ہے یا بہت۔ جیسے: آیا وہ ایک شخص۔ ماضی مطلق بنتی ہے مصدر سے۔ اس طرح سے کہ مصدر کے آخر کا حرف ”نون“ گرا کر اس کے پہلے حرف کا زبر گرا دیں۔ جب اور صیغے بناویں گے تو صیغوں کی علامتیں لگاویں گے۔ جیسے: آمد، آمدند، آمدی، آندید، آدم، آدمیم۔
- آمد: آیا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث ماضی مطلق۔
- آمدند: آئے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث ماضی مطلق۔
- آمدی: آیا تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی مطلق۔
- آمدید: آئے تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی مطلق۔
- آدم: آیا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ واحد متکلم، بحث ماضی مطلق۔
- آدمیم: آئے ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔ صیغہ جمع متکلم، بحث ماضی مطلق۔

(۲) ماضی قریب: وہ ہے جسے گزرے ہوئے تھوڑا عرصہ ہوا ہو۔ جیسے: آیا ہے وہ ایک شخص۔ ماضی قریب بنتی ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں زبر دے کر حرف ”ہاء“ اور لفظ ”است“ لگا دیں۔ جب اور صیغے بناویں گے تو است کا صرف ”ست“ گرا کر صیغوں کی علامتیں لگا دیں گے۔ جیسے: آمد سے آمدہ است، آمدہ اند، آمدہ ای، آمدہ اید، آمدہ ام، آمدہ ایم۔

آمدہ است : آیا ہے وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد غائب، بحث ماضی قریب

آمدہ اند : آئے ہیں وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ جمع غائب، بحث ماضی قریب۔

آمدہ ای : آیا ہے تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی قریب۔

آمدہ اید : آئے ہو تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی قریب۔

آمدہ ام : آیا ہوں میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد متکلم، بحث ماضی قریب۔

آمدہ ایم : آئے ہیں ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ جمع متکلم، بحث ماضی قریب۔

(۳) ماضی بعید: وہ ہے جسے گزرے ہوئے زیادہ عرصہ ہوا ہو۔ جیسے: آیا تھا وہ ایک شخص۔ ماضی بعید بنتی ہے ماضی مطلق سے۔ اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں زبر دے کر حرف ”ہاء“ اور لفظ ”بود“ لگا دیں۔ جب اور صیغے بناویں گے، صیغوں کی علامتیں لگا دیں گے۔

جیسے: آمد سے آمدہ بود، آمدہ بودند، آمدہ بودی، آمدہ بودید، آمدہ بودم، آمدہ بودیم۔

آمدہ بود : آیا تھا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد غائب، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودند : آئے تھے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ جمع غائب، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودی : آیا تھا تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودید : آئے تھے تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودم : آیا تھا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد متکلم، بحث ماضی بعید۔

آمدہ بودیم : آئے تھے ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ جمع متکلم، بحث ماضی بعید۔

(۴) ماضی ناتمام: وہ ہے کہ زمانہ گزرے ہوئے میں کام کرنے والے کا کام پورا نہ

ہوا ہو۔ جیسے: آتا تھا وہ ایک شخص۔ ماضی ناتمام بنتی ہے ماضی مطلق سے۔ اس طرح کہ ماضی

مطلق کے اول حرف ”ے“ لگادیں۔ جب اور صیغے بناویں گے، صیغوں کی علامتیں لگادیں گے۔

جیسے: آمد سے آمد، مے آمدند، مے آمدی، مے آمدید، مے آمدم، مے آمدیم۔

مے آمد : آتا تھا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔

صیغہ واحد غائب، بحث ماضی ناتمام۔

- می آمدند : آتے تھے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع غائب، بحث ماضی ناتمام۔
- مے آمدی : آتا تھا تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی ناتمام۔
- مے آمدید : آتے تھے تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی ناتمام۔
- مے آمدم : آتا تھا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد متکلم، بحث ماضی ناتمام۔
- مے آمدمیم : آتے تھے ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع متکلم، بحث ماضی ناتمام۔

(۵) ماضی احتمالی: وہ ہے کہ زمانہ گزرے ہوئے میں کام کرنے والے کے کام میں شبہ ہو کہ ہوا یا نہیں۔ جیسے: آیا ہوگا وہ ایک شخص۔ ماضی احتمالی بنتی ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں زبردے کر حرف ”ہا“ اور لفظ ”باشد“ لگاویں۔ جب اور صیغے بناویں گے تو باشد کی صرف ”دال“، گر اگر صیغوں کی علامتیں لگا دیں گے۔ جیسے: آمد سے آمدہ باشد، آمدہ باشند، آمدہ باشی، آمدہ باشید، آمدہ باشم، آمدہ باشیم۔

- آمدہ باشد : آیا ہوگا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد غائب، بحث ماضی احتمالی۔
- آمدہ باشند : آئے ہوں گے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع غائب، بحث ماضی احتمالی۔

- آمدہ باشی : آیا ہوگا تو ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد حاضر، بحث ماضی احتمالی۔
- آمدہ باشید : آئے ہو گے تم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع حاضر، بحث ماضی احتمالی۔
- آمدہ باشم : آیا ہوں گا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد متکلم، بحث ماضی احتمالی۔
- آمدہ باشیم : آئے ہوں گے ہم کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع متکلم، بحث ماضی احتمالی۔

(۶) ماضی تمنائی: وہ ہے کہ زمانہ گزرے ہوئے میں کسی کام کی تمنا ہو۔ جیسے: کیا اچھی بات ہوتی کہ آتا وہ ایک شخص۔ ماضی تمنائی بنتی ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں حرف ”یا“ مجہول لگا دیں، جب اور صیغہ بناویں گے تو یائے مجہول سے پہلے صیغوں کی علامتیں لگادیں گے۔ جیسے: آمد سے آمدے، آمدندے، آمدے۔

اور یہ بھی یاد رکھو، کہ اس ماضی میں کل تین صیغے آتے ہیں، یعنی واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلم۔ جن صیغوں کی علامتوں میں ”یا“ آتی ہے، یعنی واحد حاضر، جمع حاضر، جمع متکلم، یہ صیغے اس ماضی میں نہ آویں گے۔ کیوں کہ دو ”یا“ جمع ہو جائیں، ایک ”یا“ صیغہ کی، اور ایک ماضی کی، لفظ ثقیل ہو جاتا۔

آمدے : کیا اچھی بات ہوتی، کہ آتا وہ ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد غائب، بحث ماضی تمنائی۔

۱۔ بعض اوقات ماضی استمراری کے معنی میں بھی مستعمل ہوتی ہے جب کہ وہ حرف شرط یعنی ”اگر“ کے بعد واقع نہ ہو۔

- آمدندے : کیا اچھی بات ہوتی، کہ آتے وہ کئی شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ جمع غائب، بحث ماضی تمثالی۔
- آمدے : کیا اچھی بات ہوتی، کہ آتا میں ایک شخص زمانہ گزرے ہوئے میں۔
 صیغہ واحد متکلم، بحث ماضی تمثالی۔

قسم دوم فعل مضارع

مضارع: وہ ہے کہ جس میں زمانہ موجودہ اور آئندہ دونوں لگائیں۔ مضارع بنتا ہے مصدر سے، اس طرح کہ مصدر کے آخر کا لفظ ”دَن“ یا ”تَن“ گرا کر حرف ”دال ساکن“ مضارع کی علامت لگائیں۔ اور دال سے پہلے حرف کو زبردیں، اور دال سے پہلا حرف کبھی ایک حرف سے بدلتا ہے۔ جیسے: سوختن سے سوزد، اس میں ”حاء“ ”زا“ سے بدل گئی۔ اور کبھی دو حرفوں سے۔ جیسے: نمودن سے نماید، ”واو“ بدلا گیا ”الف“ اور ”یاء“ سے۔ اور کبھی گر پڑتا ہے۔ جیسے: نہادن، سے نہد، اس میں ”الف“ گرایا گیا ہے۔ کبھی بدستور رہتا ہے، جیسے: خوردن سے خورد۔ اور کبھی ایک حرف اور بڑھاتے ہیں، جیسے: زدن سے زند، اس میں نون بڑھایا گیا۔ جب اور صیغے بناویں گے تو مضارع کی دال ساکن کو گرا کر صیغوں کی علامتیں لگائیں گے۔ جیسے: آمدن سے آید، آئند، آئی، آئید، آیم، آئیم۔

- آید: آوے وہ ایک شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث مضارع۔
- آئید: آویں وہ کئی شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث مضارع۔
- آئی: آوے تو ایک شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث مضارع۔
- آئید: آؤ تم کئی شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث مضارع۔
- آیم: آؤں میں ایک شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ واحد متکلم، بحث مضارع۔
- آئیم: آویں ہم کئی شخص زمانہ موجودہ یا آئندہ میں۔ صیغہ جمع متکلم، بحث مضارع۔

﴿قسم سوم (۳) فعل حال﴾

حال: وہ ہے کہ جس میں زمانہ موجودہ پایا جائے۔ جیسے: آتا ہے وہ ایک شخص زمانہ موجودہ میں۔ حال بنتا ہے مضارع کے اول لفظ ”می“ لگانے سے۔ جب اور صیغہ بناویں گے صیغوں کی علامتیں لگادیں گے۔ جیسے: آید سے می آید، می آید، می آئی، می آئید، می آیم، می آئیں۔

- می آید: آتا ہے وہ ایک شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث حال۔
- می آئید: آتے ہیں وہ کئی شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث حال۔
- می آئی: آتا ہے تو ایک شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث حال۔
- می آئید: آتے ہو تم کئی شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث حال۔
- می آیم: آتا ہوں میں ایک شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ واحد متکلم، بحث حال۔
- می آئیں: آتے ہیں ہم کئی شخص زمانہ موجودہ میں۔ صیغہ جمع متکلم، بحث حال۔

﴿قسم چہارم (۴) فعل مستقبل﴾

مستقبل: وہ ہے کہ جس میں زمانہ آئندہ پایا جائے۔ جیسے: آئے گا وہ ایک شخص۔ مستقبل بنتا ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے اول لفظ ”خواہد“ لگادیں۔ جب اور صیغہ بناویں گے، خواہد کی صرف دال گرا کر صیغوں کی علامتیں لگادیں گے، لیکن ماضی کا صیغہ بدستور رہے گا۔ جیسے: آمد سے خواہد آمد، خواہند آمد، خواہی آمد، خواہید آمد خواہم آمد، خواہیں آمد۔

خواہد آمد: آوے گا وہ ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد غائب، بحث مستقبل۔

- خواہند آمد: آویں گے وہ کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع غائب، بحث مستقبل۔
 خواہی آمد: آوے گا تو ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث مستقبل۔
 خواہید آمد: آوے گا تم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث مستقبل۔
 خواہم آمد: آوں گا میں ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد متکلم، بحث مستقبل۔
 خواہیم آمد: آویں گے ہم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع متکلم، بحث مستقبل۔

قسم پنجم (۵) فعل امر

امر: کہتے ہیں حکم کرنے کو۔ جیسے: آتو ایک شخص۔ امر کی دو قسمیں ہیں: امر حاضر، امر غائب۔ اگر موجود کو حکم کریں، تو امر حاضر ہے، اور اگر غائب کو حکم کریں، تو امر غائب ہے۔ امر حاضر کے دو صیغے ہیں: واحد حاضر، جمع حاضر۔

امر غائب کے چار صیغے ہیں: واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلم، جمع متکلم۔

امر حاضر: بنتا ہے مضارع کے واحد حاضر سے، اس طرح کہ اس کے آخر سے حرف ”یا“ گرا کر اس کے پہلے حرف کا زیر گرا دیں گے۔ جیسے: آئی سے بیا، بیائید۔ اس میں حرف ”باء“ زائد لگائی گئی ہے، ”باء“ لگنے کی وجہ سے وصل کا ہمزہ ”یا“ سے بدل گیا ہے۔ کیونکہ ہمزہ وصل کا ہمیشہ شروع میں آتا ہے۔ حرف ”باء“ کے لگنے سے درمیان میں آ گیا ہے۔ اس لئے حرف ”یا“ سے بدل دیا۔ جب جمع کا صیغہ بناویں گے ”یا“ اور ”دال“ علامت جمع حاضر کی لگائی گے۔ جیسے: ریختن سے ریز اور ریزید وغیرہ۔

بیا : آتو ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث امر حاضر۔

بیائید : آو تم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث امر حاضر۔

امر غائب: یعنی فعل مضارع ہے، فرق کرنے کے واسطے مضارع کے اول لفظ

”باید کہ“ یا فقط حرف ”باء“ لگا دیتے ہیں۔ جیسے: آید سے باید کہ آید، باید کہ آئند، باید کہ آئیم، باید کہ آئیم، یا بیاید، بیایند، بیایم، بیائیم۔

بیاید : چاہئے کہ آوے وہ ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔

صیغہ واحد غائب، بحث امر غائب۔

بیایند : چاہئے کہ آویں وہ کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔

صیغہ جمع غائب، بحث امر غائب۔

بیایم : چاہئے کہ آؤں میں ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔

صیغہ واحد متکلم، بحث امر غائب۔

بیائیم : چاہئے کہ آویں ہم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔

صیغہ جمع متکلم، بحث امر غائب۔

قسم ششم^(۶) فعل نہی

نہی: کہتے ہیں منع کرنے کو۔ جیسے: مت آ تو ایک شخص۔ نہی کی دو قسمیں ہیں:

نہی حاضر، نہی غائب۔

اگر موجود کو منع کریں، تو نہی حاضر ہے اور اگر غائب کو منع کریں، تو نہی غائب ہے۔

نہی حاضر کے دو صیغے ہیں: واحد حاضر، جمع حاضر۔ نہی غائب کے چار صیغے ہیں: واحد

غائب، جمع غائب، واحد متکلم، جمع متکلم۔

نہی حاضر بنتا ہے امر حاضر سے، اس طرح کہ امر حاضر کے اول ”میم“ لگاویں۔ جیسے:

میا، میاسید (حرف ”میم“ کی وجہ سے چونکہ ہمزہ وصل کا درمیان میں پڑ گیا ہے، اس وجہ سے

وہ ”یا“ سے بدل گیا)۔

- میا : مت آ تو ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ واحد حاضر، بحث نہی حاضر۔
- میائید : مت آ تو تم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔ صیغہ جمع حاضر، بحث نہی حاضر۔
- نہی غائب بنتا ہے امر غائب سے، اس طرح کہ امر غائب کے اول حرف ”نون“
- لگائیں۔ جیسے: باید کہ نیاید، یا نیاید۔
- نیاید : چاہیے کہ نہ آوے وہ ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔
- صیغہ واحد غائب، بحث نہی غائب۔
- نیائید : چاہئے کہ نہ آویں وہ کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔
- صیغہ جمع غائب، بحث نہی غائب۔
- نیایم : چاہئے کہ نہ آؤں میں ایک شخص زمانہ آئندہ میں۔
- صیغہ واحد متکلم، بحث نہی غائب۔
- نیائیم : چاہئے کہ نہ آویں ہم کئی شخص زمانہ آئندہ میں۔
- صیغہ جمع متکلم، بحث نہی غائب۔

بیان اسم فاعل

فعل کہتے ہیں کام کو، اور کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ اس پر جو لفظ اور صیغہ بولا جائے، وہ اسم فاعل ہے۔ اسم فاعل بنتا ہے امر حاضر سے، اس طرح کہ امر حاضر کے آخر میں زیر وے کر لفظ ”ند“ اور ”ہاء“ لگائیں اور جب جمع کا صیغہ بناویں گے تو ”ہاء“ کو ”گاف“ سے بدل کر ”الف“ اور ”نون“ لگائیں گے۔ جیسے: آئی سے آئندہ، آئندگان۔

آئندہ : آنے والا ایک شخص۔ صیغہ واحد بحث اسم فاعل۔

آئندگان : آنے والے کئی شخص۔ صیغہ جمع بحث اسم فاعل۔

فعل کی دو قسمیں ہیں: فعل لازمی، اور فعل متعدی
 فعل لازمی: وہ ہے کہ کام کرنے والے پر ختم ہو جائے، اُس سے نکل کر دوسرے پر نہ
 پہنچے۔ جیسے: زید مرا۔

فعل متعدی: وہ ہے کہ کام کرنے والے پر ختم نہ ہو، اُس سے نکل کر دوسرے پر پہنچے۔
 جیسے: زید نے مارا عمرو کو۔

لازمی اور متعدی کی پہچان اردو میں یہ ہے کہ فعل متعدی میں ماضی کے فاعل کے آخر میں
 لفظ ”نے“ آتا ہے۔ جیسے: زید نے کھایا اور لازمی میں اردو ماضی کے فاعل کے آخر میں لفظ ”نے“
 نہیں آتا۔ جیسے: زید مرا۔

فعل کی دو قسمیں اور ہیں، فعل معروف اور فعل مجہول
 اگر کام کرنے والا معلوم ہو تو فعل معروف ہے۔ جیسے: زید نے عمر کو مارا۔
 اور اگر کام کرنے والا معلوم نہ ہو تو وہ فعل مجہول ہے۔ جیسے: کتاب لکھی گئی۔
 اور یہ بھی یاد رکھو، کہ فعل لازمی کبھی مجہول نہیں ہوتا، ہمیشہ معروف رہتا ہے اور فعل متعدی
 معروف بھی ہوتا ہے اور مجہول بھی۔

﴿ فعل مجہول بنانے کا قاعدہ ﴾

فعل مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس مصدر سے بنانا ہو، پہلے اس کی ماضی مطلق بنا لو۔
 پھر اس کے آخر حرف ”ہاء“ لگا دو، اور جو فعل بنانا ہو وہ ہمیشہ ”شدن“ سے بنا لو، پھر دونوں کو ملا دو۔
 جیسے: ”کردن“ سے فعل ماضی بعید مجہول بنانا ہے۔ اوّل ”کردن“ کی ماضی مطلق بنا لو
 ”کرد“ ہو۔ اس کے آخر حرف ”ہاء“ لگا دی، ”کردہ“ ہو، اب شدن سے فعل ماضی بعید بنائی،
 ”شدہ بود“ ہو، اب دونوں لفظوں کو ملا دو ”کردہ شدہ بود“ ہو گیا۔ فعل ماضی بعید مجہول بن گئی۔

بیانِ اسمِ مفعول

کام کرنے والے کا کام جس پر پڑے، وہ مفعول ہے، اور اس پر جو لفظ اور صیغہ بولا جائے، وہ اسمِ مفعول ہے۔ اسمِ مفعول بنتا ہے ماضی مطلق سے، اس طرح کہ ماضی مطلق کے آخر زبردے کر حرف ”ہاء“ لگادیں۔ جب جمع کا صیغہ بناویں گے، اسمِ مفعول کے حرف ”ہاء“ کو گاف سے بدل کر الف اور نون لگاویں گے۔ جیسے: کشتن سے کشتہ، کشندگان۔

بیانِ حاصلِ مصدر

جس لفظ سے مصدر کا خلاصہ معلوم ہو، وہ حاصلِ مصدر ہے۔ اس کے بنانے کے چند قاعدے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

قواعدِ حاصلِ مصدر

- (۱) امر حاضر کے آخر میں زبردے کر حرف ”شین“ لگاویں۔ جیسے: آراستن سے آرائش۔
- (۲) کبھی خود امر حاضر کا صیغہ معنی حاصلِ مصدر کے دیتا ہے۔ جیسے: آرا میدان سے آرام۔
- (۳) اسمِ مفعول کے حرف ”ہاء“ کو حرفِ گاف سے بدل کر حرف ”یاء“ لگادیں۔ جیسے: آزدن سے آزدگی۔
- (۴) امر حاضر کے آخر میں زبردے کر حرف ”یاء“ لگاویں۔ جیسے: آگاہیدن سے آگاہی۔
- (۵) کبھی خود ماضی کا صیغہ معنی حاصلِ مصدر کے دیتا ہے۔ جیسے: افتادن سے افتاد۔
- (۶) امر حاضر کے آخر میں حرف ”ہاء“ لگاویں۔ جیسے: اندیشیدن سے اندیشہ۔
- (۷) کبھی ایک صیغہ ماضی کا اور ایک امر مل کر حاصلِ مصدر بن جاتا ہے۔ جیسے: بستن سے بندوبست۔

(۸) امر حاضر کے آخر میں ”الف“ اور لفظ ”ئی“ لگائیں۔ جیسے: پذیرفتن سے پذیرائی، دانستن سے دانائی۔

(۹) امر حاضر کے آخر میں ”الف“ لگادیں۔ جیسے: پونیدن سے پویا۔

(۱۰) ایک اسم اور ایک امر حاضر مل کر حاصل مصدر بن جاتا ہے۔ جیسے: تاغثن سے ترک تاز۔

(۱۱) ماضی کے آخر میں لفظ ”از“ لگائیں۔ جیسے: رفتن سے رفتار۔

اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں: اسم فاعل قیاسی، اسم فاعل سماعی

اسم فاعل قیاسی: وہ ہے جو موافق قاعدہ مقررہ کے بنا ہوا ہوتا ہے۔ اس کا قاعدہ اوپر مذکور ہو چکا۔

اسم فاعل سماعی: وہ ہے جس کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں ہے، مختلف طرح سے اُستادوں سے اور اہل زبان فارسی سے سنا گیا ہے۔

اسم فاعل سماعی: کے چند قاعدے جو سماعی اوزان کو دیکھ کر بنائے گئے ہیں، حسب ذیل ہیں:

قواعد اسم فاعل سماعی

(۱) امر اور ایک اسم مل کر اسم فاعل سماعی بن جاتا ہے۔ جیسے: آراستن سے جہاں آرا۔

(۲) امر حاضر کے آخر لفظ ”گار“ لگائیں۔ جیسے: آمرزیدن سے آمرزگار۔

(۳) امر حاضر کے آخر ”ہاہ“ لگائیں۔ جیسے: استردن سے استرہ۔

(۴) امر حاضر کے آخر حرف ”الف“ اور ”نون“ لگائیں۔ جیسے: افتادن سے افتاں۔

(۵) امر حاضر کے آخر حرف ”الف“ لگائیں۔ جیسے: پونیدن سے پویا۔

(۶) امر حاضر کے آخر میں لفظ ”از“ لگائیں۔ جیسے: پرستیدن سے پرستار۔

- (۷) ماضی کے آخر میں لفظ ”گار“ لگاویں۔ جیسے: پروردن سے پروردگار۔
- (۸) ماضی کے آخر میں لفظ ”ار“ لگاویں۔ جیسے: خریدن سے خریدار۔
- (۹) کبھی خود امر کا صیغہ معنی اسم فاعل سماعی کے دیتا ہے۔ جیسے: زاریدن سے زار۔
مثلاً اسم فاعل کے اسم مفعول کی بھی دو قسمیں ہیں:
- (۱) اسم مفعول قیاسی (۲) اسم مفعول سماعی
- اسم مفعول قیاسی کا قاعدہ او پر مذکور ہو چکا ہے۔ اسم مفعول سماعی کے قاعدے حسب ذیل ہیں:

قواعد اسم مفعول سماعی

- (۱) ایک اسم اور ایک ماضی کا صیغہ مل کر اسم مفعول سماعی بن جاتا ہے۔ جیسے: قزاکند۔
- (۲) ایک امر اور ایک اسم مل کر اسم مفعول سماعی بن جاتا ہے۔ جیسے: پامال، مصلحت آمیز۔
- (۳) امر حاضر کے آخر ”الف، نون“ لگاویں۔ جیسے: بشتن سے بریاں۔
- (۴) ماضی مطلق کے آخر ”از“ لگاویں۔ جیسے: گرفتن سے گرفتار۔
- (۵) کبھی خود امر حاضر کا صیغہ معنی اسم مفعول سماعی کے دیتا ہے۔ جیسے: گزیدن سے گزیں۔

یہ بھی یاد رکھو، کہ فعل کی طرح مصدر کی بھی دو قسمیں ہیں: لازمی اور متعدی۔ جیسے: آمدن لازمی ہے، خوردن متعدی۔ اگر لازمی مصدر کو متعدی بنانا ہے، تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ لازمی مصدر کا امر حاضر بنا کر اس کے آخر میں ”الف و نون“ دو حرف یا ”الف، نون، یاء“ تین حرف لگا کر علامت مصدر کی حرف ”ذون“ لگا دو۔ جیسے: ترسیدن مصدر لازمی ہے، اس کے معنی ڈرنا ہے۔ اس کا امر حاضر ترس، اس کے آخر میں ”الف، نون“ لگا کر ”ذون“ لگایا۔ ترساندن ہوا۔ یا ”الف، نون، یاء“ لگا کر ”ذون“ لگایا، ترسانیدن ہوا۔ اس کے معنی ڈرانا۔ اگر یہی قاعدہ متعدی میں

کریں، تو وہ متعدی المتعدی ہوگا۔ اس کے دو مفعول ہو جائیں گے۔ جیسے: ترسانیدن متعدی ہے۔ اس کا امر ”ترساں“ ہوا۔ اس کے آخر میں ”الف، نون، اور یاء“ لگا کر ”ذَن“ لگایا، ”ترسانیدن“ متعدی المتعدی ہو گیا۔ اس کے معنی ڈروانا، اس کے دو مفعول ہونگے۔ جیسے: ڈروایا زید نے بکر سے خالد کو۔ زید فاعل، بکر اور خالد دو مفعول ہیں۔

مثبت و منفی

مثبت : وہ فعل ہے کہ جس میں کرنا یا ہونا پایا جائے۔ جیسے: کھڑا ہوا۔ اور پالا۔

منفی : وہ فعل ہے کہ جس میں نہ کرنا یا نہ ہونا پایا جائے۔ جیسے: نہیں کھڑا ہوا اور نہیں پالا۔

تنبیہ : پہلے جس قدر صیغے گزر چکے ہیں، وہ سب مثبت کے تھے۔

قاعدہ : منفی بنانے کا یہ قاعدہ ہے، کہ فعل کے شروع میں ”نون“ زیادہ کر دو۔

جیسے: نلفت اور اگر فعل کے شروع میں ”الف“ متحرک ہو، تو اس کو ”یاء“ سے بدل کر ”نون“ زیادہ کر دو۔ جیسے: افروخت سے نیر وخت۔

صرف کبیر

مصدر لازم، آمدن: آنا

اسمائے مشتقات	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
بحث ماضی مطلق	آمد	آمدند	آمدی	آمدید	آمد	آمدیم
بحث ماضی قریب	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے
بحث ماضی بعید	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے
بحث ماضی ناتمام	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے
بحث ماضی احتمالی	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے
بحث ماضی تمثالی	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے
بحث مضارع	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے
بحث حال	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے
بحث مستقبل	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے
بحث امر	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے
بحث نہی	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے
بحث اسم فاعل	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے	آہے

صرفِ کبیر

مصدر متعدی، آوردن: لاناً

آوردیم	آوردم	آوردید	آوردی	آوردند	آورد	بحث ماضی مطلق معروف
آورده	آورده	آورده	آورده	آورده	آورده	بحث ماضی مطلق مجهول
آوردیم	آوردیم	آوردید	آوردید	آوردند	آوردند	بحث ماضی قریب معلوم
آوردیم	آوردیم	آوردید	آوردید	آوردند	آوردند	بحث ماضی قریب مجهول
آوردیم	آوردیم	آوردید	آوردید	آوردند	آوردند	بحث ماضی بعید معروف
آوردیم	آوردیم	آوردید	آوردید	آوردند	آوردند	بحث ماضی بعید مجهول
آوردیم	آوردیم	آوردید	آوردید	آوردند	آوردند	بحث ماضی نا تمام معروف
آوردیم	آوردیم	آوردید	آوردید	آوردند	آوردند	بحث ماضی نا تمام مجهول
آوردیم	آوردیم	آوردید	آوردید	آوردند	آوردند	بحث ماضی احتمالی معروف

آوردہ شدہ	آوردہ شدہ	آوردہ شدہ	آوردہ شدہ	آوردہ شدہ	آوردہ شدہ	بحث ماضی احتمالی مجہول
باشیم	باشم	باشید	باشی	باشند	باشد	
-	آوردے	-	-	آوردندے	آوردے	بحث ماضی تمثالی معروف
-	آوردہ شدے	-	-	آوردہ شدندے	آوردہ شدے	بحث ماضی تمثالی مجہول
آوریم	آورم	آورید	آوری	آورند	آورد ^۱	بحث مضارع معروف
آوردہ	آوردہ	آوردہ	آوردہ	آوردہ	آوردہ	بحث مضارع مجہول
شویم	شوم	شوید	شوی	شوند	شود	
می آوریم	می آورم	می آورید	می آوری	می آورند	می آورد	بحث حال معروف
می آوردہ	می آوردہ	می آوردہ	می آوردہ	می آوردہ	می آوردہ	بحث حال مجہول
شویم	شوم	شوید	شوی	شوند	شود	
خواہیم	خواہم	خواہید	خواہی	خواہند	خواہد	بحث مستقبل معروف
آورد	آورد	آورد	آورد	آورد	آورد	
آوردہ	آوردہ	آوردہ	آوردہ	آوردہ	آوردہ	بحث مستقبل مجہول
خواہیم شد	خواہم شد	خواہید شد	خواہی شد	خواہند شد	خواہد شد	
بیاریم	بیارم	بیارید	بیار	بیارند	بیارد	بحث امر معروف
بیاورہ	بیاورہ	بیاورہ	بیاورہ	بیاورہ	بیاورہ	بحث امر مجہول
شویم	شوم	شوید	شوی	شوند	شود	

۱۔ بدون واو ہم الخ، ہم چنیں حال "سے آرنڈ" دگا ہے باواؤ ہم بیاورند چون نیاورند۔

نیاریم	نیارم	میارید	میار	نیارند	نیارد	بحث نهمی معروف
نیاورده	نیاورده	نیاورده	نیاورده	نیاورده	نیاورده	بحث نهمی مجهول
شومیم	شوم	شویید	شوی	شوند	شود	
-	-	-	-	آورندها آورندگان	آورنده	اسم فاعل
-	-	-	-	آوردگان	آورده	اسم مفعول

مضارع	معنی مصدر	مصدر	مضارع	معنی مصدر	مصدر
آرامد	آرام پانا	آرامیدن	آخده، آخند	تلوار کھینچنا	آختن
آزمايد	آزانا	آزمودن	آزارد	ستانا	آزاردیدن
آغازد	ملاانا، گوندهنا	آغازیدن، آغشتن	آشوبد	فرشته هونا، برهم هونا	آشوفتن، آشوبیدن
آفریند	پیدا کرنا	آفریدن	افزارد	بلند کرنا	افزاردیدن، افراختن
افشرد	نچوژنا	افشردن	افرد	ٹھھرنا، بھجانا	افردن
آماسد	سوجنا	آماسیدن	آگند	بھرنا	آگندن
آموزد	سیکھنا، سیکھانا	آموزختن، آموزیدن	آموزد	بخشنا	آموزیدن
ارزد	یکنا، برابر هونا	ارزیدن	انبارد	پائنا، ڈھیر کرنا	انباردن، انپاشتن
آزارد	آزرده هونا	آزردن	آروغد	ڈکار لینا	آروغیدن

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
آسودن، آسائیدن	آرام پانا	آساید	آشامیدن	پینا	آشامد
افتادن، اوفتادن	گرنا پڑنا، اتفاق پڑنا	آفتد، اوفتد	افروختن، افروزیدن	روشن کرنا	افروزد
افزودن، افزائیدن	زیاده کرنا	افزاید	افشاندن	جھاڑنا، چمڑ کرنا	افشاند
آفگندن	پھینکنا، ڈالنا	آفگند	آلودن، آلائییدن	آلوده کرنا آلوده ہونا	آلاید
آمدن	آنا	آید	آمودن، آمائیدن، آمادن	بھرنا	آماید
آمیختن، آمییزیدن	ملانا	آمیزد	انجامیدن	آخر ہونا	انجامد
انداختن، اندازیدن	ڈالنا	اندازد	اندون، اندائییدن	لیپنا	انداید
انگاشتن، انگاردن	جاننا	انگارد	آوردن	لانا	آورد
آویختن	لٹکانا، لیپنا	آویزد	ایستادن	کھڑا ہونا	ایستد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
استردن	موندنا، صاف کرنا	استرد	افراشتن	بلند کرنا	افرازد
اندوختن، اندوزیدن	جمع کرنا	اندوزد	اندیشیدن	سوچنا	اندیشد
انگیزیدن، انگیزتین	اُٹھانا، بلند کرنا	انگیزد	آوریدن	حملہ کرنا	آورد
آہیختن، آہیزیدن	کھینچنا	آہیزد	آراستن	سنوارنا	آراید
آگاہیدن	خبردار ہونا	آگاہد	انہودن	ایک دوسرے پر چڑھنا	-
آشفتن	پریشان ہونا	آشفتد	-	-	-
ب					
باریدن	برسنا	بارد	بافتن، بافیدن	بنا	بافد
برآمدن	نکلنا	برآید	برکردن	روشن کرنا	برکند
برداشتن	اُٹھانا	بردارد	بستن	باندھنا	بندد
برشتن	بھوننا	برشد	بخشودن، بخشائیدن	بخش کرنا رحم کرنا	بخشاید

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
بخشیدن	بخشاش، دینا	بخشد	بوئیدن	سوغھنا	بوید
بايستن	ضروری هونا	بايد	بوسیدن	چومنا	بوسد
بیختن	چھاننا	بیزد	بازیدن	کھیلنا، ہارنا	بازد
بالیدن	بروھنا	بالد	بر آوردن	نکالنا	بر آورد
بریدن	کاٹنا	برُد	برخاستن	اٹھنا	برخیزد
برُدن	لے جانا	برد	بودن	هونا	بود
باختن	ہارنا	بازد	برگشتن	پھرنا	برگرد

پ

پاریدن	توڑنا، پھاڑنا	پارد	پالودن، پالائیدن	صاف کرنا	پالاید
پائیدن	دیر تک رہنا	پاید	پدروون	نکال دینا، ہانکنا	پدروو
پرداختن، پردازیدن	مشغول ہونا	پردازد	پُرسیدن	پوچھنا	پُرسد
پڑوہیدن	ڈھونڈنا، فکر کرنا	پڑوہد	پسندیدن	پسند کرنا	پسندد
پندیدن	نصیحت کرنا	پندد	پنداشتن	جاننا، پوچھنا	پندارد
پوشیدن	ڈھانپنا، پہننا	پوشد	پیراستن	سنوارنا	پیراید

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
پونیدن	دوژنا	پوید	پوستن، پونیدن	ملنا، ملانا، جوژنا	پوندو
پوچیدن	پھیرنا، لیٹنا	پوچد	پوچودن	ناپنا	پاپا
پاشیدن	چھرکنا	پاشد	پالیدن	ڈھونڈنا	پالد
پختن	پکانا	پزد	پزیدن	قبول کرنا	پزیرد
پرستیدن	پوجنا	پرستد	پرستیدن	اژنا	پرَد
پروردن	پالنا	پرورد	پیتختن	لیٹنا، پھرنا	پیزد
پرہیزیدن	پرہیز کرنا	پرہیزد	پرشمردن	کملانا	-
پُریدن	بھرنا	پُرَد	-	-	-
ت					
تاقتن، تابیدن	پھیرنا، چکنا بل دینا	تابد	تپیدن	ترپنا	تپد
ترقیدن، ترکیدن	پھٹنا	ترقد، ترکد	تریدن	کھینچنا	ترد
تندیدن	تننا	تند	تاختن، تازیدن	دوژنا، دوژانا	تازد
تراشیدن	چھیلنا	تراشد	ترابیدن، ترادیدن	رنا	تراود

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
ترسیدن	ڈرنا	ترسد	ترنجیدن	آزرده ہونا، گجنگ پڑنا	ترنجید
تفتیدن	تپنا	تفتد	توانستن	سکنا، ممکن ہونا	تواند
تفتن	گرم ہونا	تفتد	—	—	—
ج					
جستن، جوسیدن	ڈھونڈنا	جوید	جوشیدن	آبلنا	جوشد
جسیدن	بلنا	جبد	جستن، جھیدن	کودنا	جهد
جکیدن	لڑنا	جگد	—	—	—
چ					
چخیدن	لڑنا	مخد	چسپیدن	چپنا	چد
چکیدن	ٹپکنا	چکد	چمیدن	ٹہلنا	چمد
چریدن	چرنا	چرد	چشیدن	چکھنا	چشد
چلیدن	چلنا	چلد	چنیدن	چپنا	چنڈ
چربیدن	غالب ہونا	چربد	—	—	—
خ					
خاریدن	کھجانا	خارد	خراشیدن	چھیننا	خراشد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
خروشیدن	شور کرنا	خروشد	خرزیدن	گهتا	خزد
خاستن، خیستن	اٹھنا	خیزد	خاسیدن	چبانا	خاید
خرامیدن	ٹھلنا	خرامد	خریدن	مول لینا	خرد
خستن	زچی کرنا، ہونا	خستد	خسپیدن	سونا	خچد
خفتن، خوابیدن	سونا	خوابد	خموشیدن	چپرہنا	خموشد
خندیدن	ہنسنا	خندد	خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند
خوشیدن	سوکھنا	خوشد	خمیدن	خم دینا	خمد
خلیدن	چھنا	خلد	خمیدن	ٹھکانا	خمد
خواستن	چاہنا	خواہد	خوردن	کھانا	خورد
خسیدن	بھیگنا	خسید	خنیدن	تالی بجانا	خنبد
و					
داون	دینا	دہد	دانستن	جانا	داند
درخشیدن	چکنا	درخشد	درفشیدن	کانپنا	درفشد
زد دیدن	چرانا	زدود	داشتن	رکھنا	دارد
دراسیدن	آواز کرنا	دراید	درون، وریدن	کھیت کاشنا	درود

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
دریدن	پھاڑنا	درد	دلیدن	دلانا	دلد
دمیدن	پھونکنا، جمننا، گپ مارنا، نکلنا	دم	دوشیدن	دوہنا	دوہد
دیندن	دیکھنا	دیند	دوختن، دوزیدن	سینا	دوزو
دویدن	دوڑنا	دوود	-	-	-
ر					
رانندن	ہانکنا، چلانا	رانند	رزیدن	رنگنا	رزو
رستن، رہیدن	چھوٹنا	رہد	رسیدن	پھونچنا	رسد
رنجیدن	آزرده ہونا	رنجد	رنجختن، رینیدن	گراننا، بناانا	ریزو
ریستن	کاتنا	رسد	ربودن	لے بھاگنا	رپاید
رستن، روئیدن	جمننا	روید	رستن، رشتن	کاتنا	رسد
رفتن	جانا، چلنا	رود	رمیدن	بھاگنا	رد
رنڈیدن	رنڈہ کرنا	رنڈو	ریندن	گھٹنا	رینڈ، رینڈ

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
رفتن، رویدن	جهازودینا	روبد	زهیدن	چکنا	زهده
رقصیدن	ناچنا	رقصد	-	-	-
ز					
زاون، زاسیدن	چنا	زاید	زاون	مارنا	زند
زوبیدن	رشنا، بچه پیداهونا	زوبد	زیستن	جینا	زید
زاریدن	رونا	زارد	زودون، زداسیدن	کهرچنا، صاف کرنا	زداید
زیبیدن	زیب دینا	زیبد	-	-	-
ژ					
ژاژیدن	بیپوده بکنا	ژاژد	ژولیدن	بکهرنا	ژولد
س					
ساختن	موافقت کرنا، بنانا	سازد	سپردن	سونپنا	سپرد
ستردن	موتژنا، چھیلنا	سترد	ستاندن، ستدن	لینا	ستد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
ساید	گھسنا	سائیدن	ساریدن	چراغ کی جتی بڑھانا	ساریدن
ستاید	تعریف کرنا	ستودن، ستائیدن	سپرد	پامال کرنا	سپردن
سراید	گانا	سرائیدن، سرودن	ستیزد	لڑنا	ستیزیدن
سزد	لائق ہونا	سزیدن	سریشد	گوندھنا	سریشتن
سُجِد	تولنا	سجیدن	سگالد	اندیشہ کرنا	سگالیدن
سفتد	پرونا	سُفتن	سُرفد	کھانا	سُرفیدن
سوزد	جلانا، جلانا	سوختن	سبد	سوراخ کرنا	سنبیدن
ش					
شتابد	دوڑنا	شتافتن، شتابیدن	شاشد	موتنا	شاشیدن
شگاند	پھٹنا، پھاڑنا	شگافتن	شپلد، شپیلد	نچوڑنا	شپلیدن، شپیلیدن
شگوبد	بزرگی جتاننا	شگوبیدن	شگفد، شگوفد	کھلنا	شگفتن
شود	ہونا	شدن، شودن	شاید	لائق ہونا	شایستن

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
شستن، شوئیدن	دھونا	شوید	شکستن	ٹوٹنا، توڑنا	شکند
شکوخیڈن	الف ہونا گھوڑے کا	شکوخذ	شکبیدن	صبر کرنا	شکبید
شمرڈن	گنا، جاننا	شمرڈ	شمیدن	شوگھنا	شمڈ
شوریدن	شور کرنا	شورد	شناختن	پہچاننا	شناسد
شنودن، شنیدن	سننا، سوگھنا	شنود	شنفتن	سننا، سوگھنا	شنود
شنفتن	فریفتہ ہونا	شیود، شید	-	-	-
ط					
طلبیدن	مانگنا، بلانا	طلبد	طلبیدن	بے قرار ہونا	طپد
طرازیدن	نقش ہونا	طرازد	-	-	-
غ					
غلطیدن	لڑھکانا	غلطد	غزیدن	گھٹنیوں چلنا	غزڈ
غزیدن، غزئیدن	شور کرنا	غزبؤد	غنودن	اؤگھنا	غنؤد
غارئیدن	لُٹنا	غارئد	-	-	-

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
ف					
فازیدن	جہائی لینا	فازد	فرستادن	بھیجنا	فرستد
فرمودن	فرمانا	فرماید	فروشیدن	بیچنا	فروشد
فرسودن	گھٹنا	فرساید	فراختن	بلند کرنا	فرازد
فرو آمدن	اُترنا	فرو آید	فروختن	بیچنا	فروشد
فشاردن	نچوڑنا	فشرد	فشردن	نچوڑنا	فشرد
فہمیدن	سمجھنا	فہمد	فسردن	بجھنا۔ بجھانا	فسرد
فلنجیدن	کپاس اوٹنا	فلنجد، فلجاید	فلخودن	کپاس اوٹنا	فلجید، فلجاید
فتادن	گر پڑنا	فتد	فریفتن	فریقہ ہونا، فریب دینا	فریبید
فزودن	زیادہ ہونا	فزاید	فلندن	ڈالنا	فلند
ک					
کاستن، کاہیدن	گھٹنا	کاہد	کافتن، کاویدن	کھودنا	کاود
کشادن، کشودن	کھولنا	کشاید	کشیدن	کھینچنا	کشد
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد	کندیدن	کھودنا	کندد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
کاشتن، کاریدن	بونا	کارو	کردن	کرنا	کند
کُشتن	مارؤانا	کشد	کفیدن، کفتن	پهشنا	کفد
کوفتن، کوبیدن	کوشا	کوبد	کِشتن	بونا	کِشد
گ					
گذاختن، گدازیدن	گلنا، گلانا، پهشنا	گدازد	گذرانیدن	گذرانا، گذارا کرنا	گذرانند
گراسیدن	میل کرنا	گراید	گرویدن	متفق هونا، مسلمان هونا	گروود
گریستن	رونا	گرید	گزاردن	ادا کرنا	گزارد
گزیدن	قبول کرنا	گزیند	گستردن	بچجانا	گسترد
گستریدن	بچجانا	گسترد	گفتن	کهنا	گوید
گنجیدن	سامانا	گنجد	گذاشتن	چهوژنا	گذارد
گذشتن	گذرنا	گذرد	گرفتن	لینا، قبول کرنا	گیرد
گریختن، گریزیدن	بهاگنا	گریزد	گردیدن، گشتن	پهزنا، هونا	گردود

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
گزیدن	کاڻا، ڏنگ مارنا	گزد	گساردن	گهانا، گوارا هونا	گسارو
گستن، گسلیدن	توڙنا	گسلو	گسيختن	توڙنا	گسلو
گماردن، گماشتن	مقرر کرنا	گمارو	گواریدن	بهضم کرنا	گوارو
ل					
لرزيدن	کاڻپنا	لرزد	لغزیدن	پهلنا	لغزو
لوکیدن	گھڻو چلنا	لوکو	لوسیدن	چاڻا	لوسو
لاسدن	شور کرنا، بهپوده بکنا	لايو	لافیدن	فضول بکنا	لافو
م					
مالیدن	لانا	مالو	مردن	مرنا	ميرد
ميختن، میزيدین	موتنا	میزد	ماندن	رهنا مشابه هونا	ماند
مکیدن	چوسنا	مکو	مانستن	مشابه هونا	ماند
ن					
نازیدن	ناز کرنا، نخر کرنا	نازد	ناویدن	خم هونا	ناود

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
نشستن	بیٹھنا	نشیند	نگریستن	نگریستن	نگرد
نمودن	دکھانا، کرنا	نماید	نوردیدن، نوشتن	لیٹنا	نورد
نالیدن	رونا	نالند	بشستن، نوشتن	لکھنا، لیٹنا	نویسد
نگاریدن، نگاریدن	لکھنا، نقش کرنا	نگارد	نگوہیدن	برآکھنا	نگوہد
نواختن	نوازنا	نوازد	نوازیدن	نوازنا	نوازد
نوشیدن	پینا	نوشد	نهادن	رکھنا	نہد
نیازیدن	عاجزی کرنا	نیازد	نہفتن	مُچپانا	نہنشد
نیوشیدن	سنتا	نیوشد	نامیدن	نام رکھنا	نام
و					
ورزیدن	قبول کرنا	ورزد	وزیدن	ہواکھنا	وزد
واخیدن	دیکھنا	واحد	ورغلانیدن	بہکانا	ورغلاند
ہ					
ہشتن	چھوڑنا	ہلد	ہلیدن	چھوڑنا	ہلد
ہازیدن	دیکھنا	ہازد	ہراسیدن	ڈرنا	ہراسد

ی					
یابد	پانا	یافتن	یاد	طاقت رکنا	یارستن

سوالات

ذیل کے صیغے مع معنی بتاؤ اور نیز یہ بتاؤ کہ کس طرح بنے؟

آموختم، آورده ایم، آویخته بودی، استاده، آروغیدی، اندوخته باشید، می برداختیم، می خندیدی، یافتید، دیدہ اند، باخته بودیم، افروزم، گدازی، سے بنی، نمی گوئی، نمی گزیدم، بگیر، مگذار، مکوشید، خواهی گریخت، خواہم نوشت، ہمیں، نکند، مزین، افروزندہ، افروخته، کشندہ، گرفتہ، بنیندہ، دیدہ، غریب پرور، نان پز، مشکل پسند، موتر اش، خدا ترس، پرسیدہ شود، پرسیدہ می شود، دیدہ مشو، بیاوردہ شود، آورده شدہ باشیم۔

باب دوم نحو

مفرد و مرکب

لفظ معنی دار کی دو قسمیں ہیں: اول مفرد، دوم مرکب۔

مفرد وہ لفظ ہے، جو اکیلا ہو اور جس سے ایک معنی سمجھے جاوے۔ جیسے: زید۔

مرکب وہ ہے، جو دو کلموں یا زیادہ سے مل کر بنا ہو۔ جیسے: زید کا غلام۔

مرکب کے اقسام

مرکب کی دو قسمیں ہیں: مفید و غیر مفید۔ غیر مفید وہ ہے کہ پوری بات نہ ہو۔
جیسے: غلام زید۔

مفید وہ ہے جو کہ پوری بات ہو۔ جیسے: زید استادہ است۔

سوالات

ذیل کے فقروں میں یہ بتاؤ، کہ کون مرکب مفید ہے اور کون غیر مفید ہے؟ زید کا گھوڑا، عمرو کا غلام، میرا چاچو، زید کا باپ کھڑا ہے، گل میں دہلی جاؤں گا، کپڑا سفید، ٹھنڈا پانی۔

مرکب غیر مفید کے اقسام

مرکب غیر مفید کی دو قسمیں ہیں: مرکب اضافی و مرکب توصیفی۔

مرکب اضافی: وہ ہے جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنا ہو۔

مضاف: وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم سے لگاؤ رکھے۔

مضاف الیہ: وہ اسم ہے کہ اُس سے کسی اسم کا لگاؤ ہو۔ جیسے: ”غلام زید“ میں

غلام مضاف ہے اور زید مضاف الیہ۔

تنبیہ: جانتا چاہئے کہ فارسی و عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ پیچھے۔ اور اردو

میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف پیچھے۔ جیسے: زید کا غلام اور ایک قسم اضافت کی

”اضافت مقلوبی“ ہے۔ وہ یہ ہے کہ مضاف الیہ مضاف سے پہلے آوے۔ مضاف کے آخر

میں اگر ”الف“ اور ”واو“ اور ”ہاء“ نہ ہو تو اس کے آخر کسرہ ہوتا ہے۔ جیسے: غلام زید، مسجد دہلی،

اور اگر ”الف“ یا ”واو“ ہو، تو اس کے آخر میں یائے مجہول آتی ہے۔ جیسے: دانائے زمانہ،

بوئے گل، اور اگر ”ہاں“ ہو، تو اس کو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے: آمنوختہ زید۔

مرکب تو صیغی: وہ ہے، جو موصوف اور صفت سے مل کر بنے۔

صفت: وہ ہے جس سے کسی اسم کی برائی یا بھلائی ہو۔

موصوف: وہ ہے جس کی برائی یا بھلائی بیان کی جائے۔ جیسے: ”مرد عالم“ میں مرد

موصوف اور عالم صفت ہے۔

تنبیہ: جس طرح مضاف کے آخر کا حال اوپر لکھا گیا ہے، اسی طرح موصوف کا

حال بھی سمجھنا چاہئے۔

سوالات

ان فقروں میں مضاف اور مضاف الیہ اور موصوف اور صفت بتاؤ۔ اور موصوف اور

مضاف کے آخر کی حالت کی وجہ بھی بیان کرو۔

غلام عمرو، نان کرم، کتاب بکر، آب خنک، چاقوئے خالد، کتاب خوش خط،

مدرسہ دیوبند، قلعہ دہلی، کلاہ خوب، آواز دل کش، کف دست۔

جملے کے اقسام

مرکب مفید کو جملہ بھی کہتے ہیں۔ جملے کی دو قسمیں ہیں: (۱) خبریہ (۲) انشائیہ

جملہ خبریہ: وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں۔ جیسے: زید غلام ہے۔

جملہ انشائیہ: وہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ جیسے: بزن زید را۔

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعلیہ (۲) اسمیہ۔

جملہ اسمیہ: وہ ہے جو دو اسموں سے مل کر بنے۔ ایک کو اُن میں سے مبتدا کہتے ہیں، دوسرے کو خبر، جس کا حال بیان کیا جاوے اس کو مبتدا اور اس حال کو خبر کہتے ہیں۔ جیسے: ”زید غلام است“ میں ”زید“ مبتدا ہے اور ”غلام است“ خبر ہے اور مبتدا شروع جملے میں آتا ہے۔

جملہ فعلیہ: وہ ہے جو فعل اور فاعل سے مل کر بنے۔ جیسے: ”زید نشست“ میں ”زید“ فاعل، ”نشست“ فعل ہے۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ اور مبتدا اور خبر و فعل و فاعل بتاؤ۔

زید ذہین است، غلام بکر آمدہ است، غلام خالد را مزن، برادر عمر و ایستادہ است، چاقوئے تو خوب است، نان گرم است، آبِ خنک است، کتاب خوش خط است، دروغ لگو۔

ضمائر

ضمیر وہ اسم ہے کہ غائب یا حاضر یا متکلم کے لئے بنایا جاوے، ضمیر کی بھی مثل صیغوں کے چھ قسمیں ہیں۔ واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔ اور ضمیریں کئی قسم کی ہیں۔ بعض وہ ہیں جو صرف فعل سے ملتی ہیں، اور بعض وہ ہیں جو فعل اور اسم دونوں سے ملتی ہیں، اور بعض وہ ہیں جو فعل و اسم سے علیحدہ آتی ہیں۔ نقشہ ذیل سے ہر ایک کو معلوم کرو۔

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
سازد میں ضمیر	ند	ی	یہ	م	یم
پوشیدہ ہے	سازند	سازی	سازید	سازم	سازیم

جمع متکلم	واحد متکلم	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب	
ماں	م	تاں	ت، ی	شاں	ش	فعل سے
دادماں	دادندم،	دادتاں	دادت	دادشاں، غلام	داؤش،	یا اسم سے
غلام ماں	غلام	غلام تاں	غلامت، غلامی	شاں، اوشاں	غلامش	ملی ہوئی
ماں	من	شما	تو	آناں،	اوء آں	فعل سے
				آنہا	وے	الگ

سوالات

ذیل کی مثالوں میں ضمائر کے اقسام مع معنی، مثال بتاؤ؟
 خامہ ات، پدرتان، کتابش، کتاب شاں، قلم تراشش، شما رازو، برادر او، برادر من،
 فرزند شاں۔

اسمائے اشارہ

اسم اشارہ: وہ اسم ہے، جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں۔ جیسے: یہ فارسی کے
 اسمائے اشارہ ہیں: ایں، آں۔ ایں کی جمع ایناں، اور آں کی جمع آناں آتی ہے اور جس شے
 کی طرف اشارہ کریں، اس کو مشارالیه کہتے ہیں۔

اسم موصول

اسم موصول: وہ اسم ہے کہ جب تک اس کے بعد ایک جملہ نہ ہو، وہ ناتمام رہتا ہے اور
 اس جملے کو صلہ کہتے ہیں۔ جیسے: جو شخص کہ کل آیا تھا، وہ زید کا بھائی ہے۔ اس مثال میں ”جو
 شخص“ اسم موصول ہے اور ”کل آیا تھا“ صلہ ہے۔ فارسی کے اسمائے موصول یہ ہیں: ہر کہ،

ہر آنکہ، آنا نکہ، آنچہ، ہر آنچہ۔ اگر کسی اسم کے آخریائے مجہول لگا دو، اور اس کے بعد لفظ ”کہ“ لاؤ، وہ بھی اسم موصول ہوتا ہے۔ جیسے: مردیکہ۔ اور جس اسم پر لفظ ”آں“ ہو، اور اس کے بعد ”کہ“ ہو، وہ بھی اسم موصول ہوتا ہے۔ جیسے: آں کس کہ مرادر، ہم داد آمد۔

منادئ

منادئ: اُس کو کہتے ہیں جس کو پکارا جائے۔ جیسے: اوزید! زید منادئ ہے۔ فارسی میں حرفِ ندا دو ہیں۔ ”اے“ اور ”الف“۔ اے، اوّل میں منادئ کے آتا ہے۔ جیسے: اے زید! اور الف، آخر میں منادئ کے آتا ہے۔ جیسے: کریما۔

سوالات

ان مثالوں کا ترجمہ کرو، اور اسم موصول و منادئ و حرفِ ندا و مشارک الیہ کو بتاؤ؟
 ایں چه چیز است، آں درخت خشک شد، ہر کہ آمد عمارتے نو ساخت، طفلی کہ آمدہ بود نشسته است، ہر کہ پیدا شد خواہد مرد، خداوند رحم بفرما، اے کریم مغفرت کن۔

فاعل و مفعول مالم یسم فاعلہ و مفعول بہ

فاعل: وہ اسم ہے کہ جس سے فعل صادر ہو یا فعل اس کے ساتھ قائم ہو۔

جیسے: ”مردزید“ ”زوزید“ میں ”زید“ فاعل ہے۔

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے: ”زوم زیدرا“ میں ”زید“۔

مفعول مالم یسم فاعلہ: وہ مفعول ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسے: ”زودہ شد

زید“ میں ”زید“۔

لازم و متعدی

فعل کی دو قسمیں ہیں: لازم و متعدی۔ لازم وہ ہے کہ اس میں مفعول کی حاجت نہ ہو۔ جیسے: نشست زید۔ متعدی وہ ہے کہ اس میں مفعول بہ کہ ضرورت ہو۔ جیسے: زدید عمر ورا۔

سوالات

ان مثالوں میں فاعل و مفعول مالم یسم فاعلہ و مفعول بہ و لازم و متعدی کو بتلاؤ، اور ہر مثال کے معنی بھی بیان کرو؟

اے جانِ پدر خدائے عزوجل را شناس، زید را مزن، سبق بخواں، غلام زید مرد۔

شرط و جزا

اگر دو جملوں میں ایک جملہ کو دوسرے کا سبب ٹھہرایا ہو تو جس کو سبب ٹھہرایا ہے، اس کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ حروفِ شرط یہ ہیں:

اگر، گر، ار (جو)، چون (جو)، چو (جو)، ہر گاہ (جس وقت)۔ مثلاً: اگر زید خواہد آمد من خواہم آمد۔

ظرف یا مفعول فیہ

ظرف اس کو کہتے ہیں، جس میں فعل واقع ہو، اور اس کو مفعول فیہ بھی کہتے ہیں۔ ظرف کی دو قسمیں ہیں: ظرفِ زمان، ظرفِ مکان۔

ظرفِ زمان: وہ زمانہ جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے: زدید عمر ورا بروز جمعہ۔ اس مثال میں ”روز جمعہ“ ظرفِ زمان ہے۔

ظرفِ مکان: وہ مکان ہے جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے: زدید عمر ورا در خانہ۔ خانہ ظرفِ مکان ہے۔

سوالات

امثلہ ذیل میں شرط و جزا اور ظرف کی تعیین کرو۔
 اگر زید خواہد آمد من خواہم آمد، چوں آمدی بنشین، شب کم خور، ایں جا بنشین۔

گنتی

اکائیاں: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹
 دہائیاں: ۱۰، ۲۰، ۳۰، ۴۰، ۵۰، ۶۰، ۷۰، ۸۰، ۹۰
 صد۔

گیارہ سے انیس تک!

۱۱ یازدہ، ۱۲ دوازدہ، ۱۳ سیزدہ، ۱۴ چارزدہ، ۱۵ پانزدہ، ۱۶ شانزدہ، ۱۷ ہفتدہ، ۱۸ ہیزدہ، ۱۹ نوزدہ۔

باقی اعداد کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جو عدد بنانا ہو اس میں دیکھو کتنی دہائیاں اور کتنی اکائیاں ہیں، جس قدر اکائیاں ہوں ان کو بعد میں لکھو اور جس قدر دہائیاں ہوں ان کو اول میں رکھو، اور بیچ میں ”واو“ لے آؤ، عدد مطلوب بن جائے گا۔ مثلاً: چھالیس کو دریافت کرنا ہے تو چھالیس میں ”چھ“ اکائیاں ہیں ”چھ“ کی ”فارسی“ شش ہے، اور ”چار“ دہائیاں ہیں۔ چار دہائی کا مجموعہ چالیس ہے اور چالیس کو چھل کہتے ہیں تو چھالیس کی فارسی ”چھل و شش“ ہوئی۔

عطف و معطوف علیہ و معطوف

کسی حکم میں بذریعہ واو وغیرہ کے، ایک اسم کو دوسرے اسم کے ساتھ شریک کرنے کو

عطف بولتے ہیں اور جس کو شریک کیا جائے اس کو معطوف اور جس کے ساتھ شریک کیا ہے اس کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔ جیسے ”آمد زید و بکر“ میں ”زید“ معطوف علیہ اور ”بکر“ معطوف ہے اور معطوف علیہ ہمیشہ پہلے ہوتا ہے اور معطوف پیچھے ہوتا ہے۔

سوالات

ان مثالوں کا ترجمہ کرو۔ اور معطوف علیہ و معطوف کو متعین کرو۔
 پنجاہ و شش روپیہ زید و عمر و خالد را بدہ، چہل و پنج کتاب امروز خریدہ ام، زید نشستہ است
 و عمر و ایستادہ است۔

حُرُوفِ مَعَانِي

حروف معانی وہ حروف ہیں کہ جو معنی دار ہوں۔ ہر ایک حرف کے معنی اور موقع مع مثال کے لکھا جاتا ہے اور ایسے حروف کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مفردہ (۲) مرکبہ

حروف مفردہ

معنی	موقع	مثال	معنی	موقع	مثال
برائے ندا	آخر اسماء میں	خدایا، پادشاہا	بمعنی خود یعنی	آخر اسم	از بارگہت
برائے دُعا	مضارع میں	کناد	اپنی		مرانم اے
بمعنی فاعل	آخر امر حاضر	وانا، بیٹا			شاہ
برائے کثرت یعنی بہت	آخر صفت	خوش یعنی بہت خوش	حج فارسی یعنی حج		
زائد یعنی کچھ معنی نہیں	آخر ماضی مطلق	گفتا بمعنی گفت	برائے سبب	شروع جملے میں	این طعام خوردم چه
		بگفت، ہیا۔ جانا چاہئے کہ	سوال یعنی کیا	=	چہ گفتی چه خوردی
		”ب“ کا ناصہ یہ ہے کہ			
		جب وہ اسم اشارہ پڑتی			
		ہے تو الف اسم اشارہ کھال			
		سے بدل جاتا ہے جیسے			
		ہاں، ہدیں، ہاں، ہدال			
برائے اتصال یعنی ساتھ	اول اسماء	رفت زید و عمرو	بمعنی تاکہ	در میان دو جملہ	ہرورت آدم کہ لطف کنی
بمعنی درستی سچ پائیں	=	رفت زید مسجد	بمعنی ناگاہ	=	نشستہ بودم کہ زید آمد
بمعنی ”بر“ یعنی اوپر	=	جانم بلب رسید	بمعنی کون	شروع جملہ	کہی گوید
بمعنی برائے یعنی واسطے	=	بطواف کہ بر قدم	بمعنی بلکہ	در میان دو جملہ	نیستی تو عالم کہ طفل
بمعنی راستی کو	=	براداد	بمعنی از یعنی سے	بر اسم	عالم بہ کہ میں جاہل گردو
بمعنی سبب	=	بجرم گرفتار شدی	بمعنی ہر کہ	=	خراب کہ ظلم یا موخت
قسم	=	بخدا	بمعنی کیونکہ	در میان دو جملہ	بظہن کہ زید شہت
ابتداء یعنی شروع کرتا ہوں	=	ہنام خدا			
بمعنی طرف	=	بکہ رقم			

۱۔ اسم فاعل واسم مفعول قیاسی میں ”ہاء“ کو ”گاف“

سے بدل کر ”یاء“ زیادہ کرتے ہیں۔

معنی	موقع	مثال	حرف	معنی	مثال
لیاقت یعنی لائق	آخر مصدر	کشتنی یعنی لائق کشتن	تا	برائے انتہاء	از صبح تا شام
			=	جب تک	تا جہاں باشند تو پاشی
			=	تاکہ	یہاں تا خدمتتہ کم
بمعنی ایک	آخر اسم	مرد سے اس یا کو یائے وحدت کہتے ہیں	=	ہرگز	ز صاحب غرض تا غرض بخوی
			چوں	بمعنی اگر	چوں آمدی ہنشن
حروف مرکبہ					
حرف	معنی	مثال	چو	=	=
از : سے	برائے ابتدا	از صبح حاضر م	دان	ظرفیت	قلم دان
=	=	از ودلی آدم	آرے	ہاں	آرے زید آمد دست
=	بمعنی بعض	گر قسم از در اہم	بلے	ہاں	بلے زید آمد دست
=	زائد	از بہر خدا	آں	جمع کے لئے	مرد ماں ، دو ستاں
در : بیچ	ظرفیت	رقم در مسجد			
=	زائد برافعال	در ساخت			
بر : اوپر	بمعنی بالا	بر بام قدم			
=	زائد	برانداخت			



مكتبة الشافعي

المطبوعة

ملونة كرتون مقوي		ملونة مجلدة	
السراجي	شرح عقود رسم المفتي	(٧ مجلدات)	الصحيح لمسلم
الفوز الكبير	متن العقيدة الطحاوية	(مجلدين)	الموطأ للإمام محمد
تلخيص المفتاح	المرقاة	(٣ مجلدات)	الموطأ للإمام مالك
دروس البلاغة	زاد الطالبين	(٨ مجلدات)	الهداية
الكافية	عوامل النحو	(٤ مجلدات)	مشكاة المصابيح
تعليم المتعلم	هداية النحو	(٣ مجلدات)	تفسير الجلالين
مبادئ الأصول	إيساغوجي	(مجلدين)	مختصر المعاني
مبادئ الفلسفة	شرح مائة عامل	(مجلدين)	نور الأنوار
هداية الحكمة	المعلقات السبع	(٣ مجلدات)	كنز الدقائق
	هداية النحو (مع الخلاصة والتمارين)		التبيان في علوم القرآن
	متن الكافي مع مختصر الشافعي		المسند للإمام الأعظم
	ستطبع قريباً بعون الله تعالى		الهدية السعيدية
	ملونة مجلدة / كرتون مقوي		أصول الشاشي
الجامع للترمذي	الصحيح للبخاري	نقحة العرب	تيسير مصطلح الحديث
التسهيل الضروري	شرح الجامي	مختصر القدوري	شرح التهذيب
		نور الإيضاح	تعريب علم الصيغة
		ديوان الحماسة	البلاغة الواضحة
		المقامات الحريوية	ديوان المتنبي
		آثار السنن	النحو الواضح (الإبتدائية، الثانوية)
		شرح نخبة الفكر	رياض الصالحين (مجلدة غير ملونة)

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
 Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
 Key Lisan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
 Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)
 Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)
 Secret of Salah

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)
 Fazail-e-Amal (German)

To be published Shortly Insha Allah
 Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

مکتبہ ایشیائی

طبع شدہ

فصول اکبری		رنگین مجلد	
کریمیا	میزان و منشعب	معلم الحجاج	تفسیر عثمانی (۲ جلد)
پند نامہ	نماز مدلل	فضائل حج	خطبات الاحکام لجمععات العام
پنج سورۃ	نورانی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)	تعلیم الاسلام (مکمل)	الحزب الاعظم (یعنی کی ترتیب پر مکمل)
سورۃ یس	بغدادی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)	حصن حصین	الحزب الاعظم (یعنی کی ترتیب پر مکمل)
عم پارہ درسی	رحمانی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)		لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
آسان نماز	تیسیر المبتدی		خصائل نبوی شرح شامک ترمذی
نماز حنفی	منزل		بہشتی زیور (تین حصے)
مسنون دعائیں	الانتہات المفیدۃ		
خلفائے راشدین	سیرت سید الکونین ﷺ		
امت مسلمہ کی مائیں	رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں		
فضائل امت محمدیہ	حیلہ اور بہانے		
علیکم بسنتی	اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے		
	کارڈ کور / مجلد		
	اکرام مسلم		
	مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)		
	نقصائل اعمال		
	نخب احادیث		
	زیر طبع		
	علامات قیامت		
	حیۃ الصحابہ		
	جواہر الحدیث		
	بہشتی زیور (مکمل و مدلل)		
	تبلیغ دین		
	اسلامی سیاست مع حکملہ		
	کلید جدید عربی کا معلم (حصہ اول تا چہارم)		
	فضائل درود شریف		
	فضائل صدقات		
	آئینہ نماز		
	فضائل علم		
	القی الخاتم ﷺ		
	بیان القرآن (مکمل)		
	مکمل قرآن حافظی ۱۵ سطری		
	علاء الصغیر		
	تیسیر الابواب		
	نام حق		
	سیر الصحابیات		
	آداب المعاشرت		
	زاد السعید		
	جزاء الاعمال		
	روضۃ الادب		
	آسان اصول فقہ		
	معین الفلسفہ		
	معین الاصول		
	تیسیر المنطق		
	تاریخ اسلام		
	بہشتی گوہر		
	فوائد مکبہ		
	علم الخو		
	جمال القرآن		
	نجومیر		
	تعلیم العقائد		
	سیر الصحابیات		
	حیۃ المسلمین		
	تعلیم الدین		
	خیر الاصول فی حدیث الرسول		
	الحجامہ (چھچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)		
	الحزب الاعظم (یعنی کی ترتیب پر) (بجی)		
	الحزب الاعظم (یعنی کی ترتیب پر) (بجی)		
	عربی زبان کا آسان قاعدہ		
	فارسی زبان کا آسان قاعدہ		
	علم الصرف (اولین، آخرین)		
	تسہیل المبتدی		
	جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ		
	عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)		
	عربی صفوۃ المصادر		
	صرف میر		
	تیسیر الابواب		
	نام حق		